JUSTICE AND EMPOWERMENT OF MINORITIES

جیم خبرنامہ

اپریل ۲۰۲۴

ڈائریکٹر کے قلم سے

ماہ اپریل 2024 میں، چند ہفتوں کے دوران فرقہ وارانہ تشدد اور نفرت انگیز بیانیے میں کافی اضافہ ہوا ہے ، اس سے ہماری جمہوری اقدار اور اتحاد کے تانے بانے کو لگاتار نقصان پہنچ رہا ہے۔فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو نقصان پہنچانے والے یہ واقعات اکا دکا نہیں ہیں بلکہ اتر پردیش سے لے کر راجستھان تک کہیں مذہبی عقائد کی وجہ سے لوگوں کو نشانہ بنایا جارہا ہے اور کہیں غریب اور کمزور طبقات سے تعلق رکھنے والوں کو ہراساں کیا جاتا ہے۔ اس طرح کے اقدامات نہ صرف قانون کی حکمرانی کے لیے نقصان دہ ہیں بلکہ ان اخلاقی ذمہ داریوں سے بھی متغائر ہیں جو ایک متنوع اور تکثیری معاشرے کے شہری ہونے کے ناتے ہم پر عائد ہوتی ہیں ۔

دوسری طرف اقلیتوں کے خلاف تشدد، بااثر شخصیات کی طرف سے نفرت انگیز تقاریر اور اختلاف کو ہوا دینے کے لیے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کا استعمال انتہائی پریشان کن ہے۔ یہ صرف نقض امن نہیں بلکہ سیکولرازم اور بقائے باہمی کے اصولوں پر بھی حملہ ہے۔

ایسے وقت میں یہ ضروری ہے کہ ہم غیر فعال مبصر نہ رہیں بلکہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو تشدد پر اکسانے اور ملوث ہونے والوں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے لیے پرعزم ہونا ضروری ہے۔ نیز قانونی کارروائی کے علاوہ نفرت کی اس لہر کو روکنے کے لیے اجتماعی سماجی ردعمل کی بھی اشد ضرورت ہے۔

یہ لمحہ ہم میں سے ہر ایک کو دعوت فکر و عمل دیتا ہے۔ ہمیں ان بیانیوں کو چیلنج کرنا چاہیے جو ہمیں تقسیم کرنا چاہتے ہیں اور افہام و تفہیم اور باہمی احترام کے ماحول کو فروغ دینے کا عہد کرتے ہیں۔ ہماری قوم کی طاقت اس کے تنوع میں مضمر ہے، اور ہر شہری خواہ وہ کسی بھی مذہب یا ذات سے تعلق رکھتا ہو، تحفظ اور عزت کے ساتھ زندگی گزارنے کا مستحق ہے۔

ہم یہ امید رکھتے ہیں کہ انصاف و انسانیت دوست گروہ اور افرادآئین میں درج اصولوں کی تصدیق کے لیے متحد ہوں ۔ ایک جامع معاشرے کی پرورش کے لیے ہماری کوششیں اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اہم ہیں کہ آنے والی نسلیں ایک ایسے ملک کی وارث ہوں جو ہر انسان اور اس کی زندگی کی قدر کرتا ہو اور انصاف کو برقرار رکھنے میں معاون ہو۔

محمود اسعد مدنی

ڈائریکٹر، JEM

اپریل 2024 میں نفرت انگیز جرم/تقاریر کے واقعات

یکم اپریل کو ٹائمز آف انڈیا نے یہ خبر شائع کی کہ کانپور پولیس نے 110 سے زیادہ لوگوں کو لے جانے والی دو بسوں کو روکا جن کو مبینہ طور پر دو افراد سائمن ولیمز اور دیپک مورس زبردستی مذہب تبدیل کروا رہے تھے۔ مسافر بنیادی طور پر پسماندہ کمیونٹیز سے تعلق رکھتے ہیں جن کو پیسے اور نوکریوں کے وعدوں کے ذریعے لالچ میں ڈالا گیا۔

یکم اپریل کو ہندوستان ٹائمز نے یہ خبر شائع کی مدھیہ پردیش کے ساگر ضلع میں مسلم اکثریتی علاقے میں مذہبی گانے بجانے پر ایک آٹو ڈرائیور پر مبینہ طور پر حملہ کیے جانے کے بعد فرقہ وارانہ جھڑپیں ہوئیں۔

یکم اپریل کو آج تک نے یہ خبر شائع کی 31 مارچ 2024 کو اتر پردیش کے وارانسی میں کاشی ہندو یونیورسٹی کے راجا رام ہاسٹل میں احمد آباد، گجرات سے تعلق رکھنے والے ایم اے سوشیالوجی کے فائنل ایئر کی طالبہ کو ساتھی طالب علم آشوتوش اور ایک دوسرے ساتھی نے وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنایا۔ دلت متاثرہ خاتون کو جسمانی زیادتی کا نشانہ بنایا گیا اور عصمت دری کی کوشش کی گئی۔

یکم اپریل کو ٹائمز آف انڈیا نے خبر شائع کی یوپی پولیس کے کانسٹیبل آفتاب عالم کو سوشل میڈیا پر مختار انصاری کی تعریف کرنے اور جنازے کی قابل اعتراض تصاویر شیئر کرنے پر معطل کر دیا گیا۔

یکم اپریل کو ٹیلی گراف انڈیا نے یہ خبر شائع کی کہ راجستھان کے الور میں آٹھ سالہ دلت لڑکے کو بالٹی چھونے پر زدوکوب کیا گیا۔ لڑکے کے والد کی طرف سے درج کرائی گئی شکایت کے مطابق، رتی رام ٹھاکر نے اس پر حملہ کیا کیونکہ اس نے مبینہ طور پر ایک سرکاری اسکول میں ہینڈ پمپ کے پاس رکھی اس کی بالٹی چھوا تھا۔

یکم اپریل کو نیشن مسلم نے ویڈیو شیئر کی جس میں دیکھا گیا ہے کہ ہندوؤں نے ایک دلت نوجوان کو یرغمال بنانے کے بعد غنڈہ گردی کرتے ہوئے اس کے گلے میں پٹی باندھ دی

اور اس پر مرچیں بھی پھینکیں۔ اس پر حملہ چوری کے شبہ میں کیا گیا ۔

2 اپریل کو ہیٹ ڈیٹیکٹر نے ایک ویڈیوشیئر کی جس میں دیکھایا گیا کہ وشو ہندو پریشد وی ایچ پی کے رہنما جے دیپ پٹیل نے نفرت انگیز تقریر کرتے ہوئے 'لو جہاد' اور 'لینڈ جہاد' کے سازشی نظریات پیش کررہا ہے۔ اس نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ مسلمان 'لو جہاد' کا استعمال کرتے ہوئے ہندوؤں کو پیچھے چھوڑنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

2 اپریل کو سیاست نے یہ خبر شائع کی کہ نماز تراویح کے بعد نابالغ بچے کو لاٹھیوں سے مارا پیٹا گیا، سفیان نامی بچہ نماز تراویح کے بعد دودھیشور ندی کے کنارے ٹہل رہا تھا کہ چند نامعلوم افراد نے اس کے سر پر لاٹھیوں سے حملہ کردیا۔ حملے کے وقت سفیان نے سر پر ٹوپی پہن رکھی تھی۔

2 اپریل کو لوک مت نیوز نے یہ خبر شائع کی کہ ''بڑے میاں چھوٹے میاں'' فلم میں مسلمانوں کی ایک اہم مسجد قبۃ الصخرہ کی نقل دکھائی گئی اور فلم میں اس پر حملہ دکھا کر مسجد کی توہین کی گئی ہے۔

3 اپریل کو فرمان ذاکر ازہری نے ایک ویڈیوشیئر کی جس میں ہریدوار سے آزاد لوک سبھا امیدوار اور ہریدوار کے خانپور اسمبلی حلقہ سے آزاد ایم ایل اے مسٹر امیش کمار کہہ رہے ہیں''جو بھارت ماتا کی جئے نہیں بولے گا وہ پاکستان چلا جائے''۔

3 اپریل کو انڈین ایکسپریس میں یہ خبر شائع ہوئی کہ بٹو بجرنگی، جس پر پہلے ہریانہ کے نوح میں فرقہ وارانہ تشدد کا الزام عائد ہوا تھا، وہ شخص فرید آباد، ہریانہ میں ایک پولیس افسر کی موجودگی میں کسی شخص پر حملہ کررہا ہے۔ متاثرہ شیام نے بتایا کہ بجرنگی اور دیگر لوگوں نے اس پر مسلمان ہونے کا الزام لگانے کے بعد اس پر حملہ کیا۔

3 اپریل کو سیاست نے خبر شائع کی ایک 35 سالہ مسلم شخص جو پیر کی رات 11 بجے کے قریب نماز تراویح پڑھ کر گھر واپس جا رہا تھا، مبینہ طور پر نامعلوم افراد نے اسے گھر جاتے ہوئے پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا۔

4 اپریل کو ہیٹ ڈیٹیکٹر نے ایک ویڈیوشیئر کی کہ راجستھان کے بیور میں مقامی لوگوں نے مبینہ تبدیلی مذہب کے سبب ایک مدرسے کے خلاف ایک ریلی نکالی جس میں''باہری ملے، مولویوں کو بند کرو'' کے نعرے لگائے گئے۔

4 اپریل کو آئی این ڈی اسٹوری نے ویڈیوشیئر کی کہ بھوجپوری گلوکار نے اشتعال انگیز گانا گایا کہ ''آہیرا کے ساتھ ناچے سید کی بیٹی رے''۔حالاں کہ بعدمیں اس شخص نے ویڈیو جاری کرکے معافی مانگ لی، لیکن یہ ویڈیو یوٹیوب پر بدستور موجود ہے ۔

4 اپریل کو زی نیوز انڈیا نے خبر شائع کی کہ کانپور کمشنریٹ پولیس کو لوک سبھا انتخابات کے دوران مسجد کے اماموں، مؤذنین، سجادہ نشین اور بوتھ لیول آفیسر (بی ایل او) سے امن خراب کرنے کے خطرے کا سامنا ہے۔ جس کے تحت مختلف تھانوں کی رپورٹس کی بنیاد پر مساجد کے اماموں، موذنین اور بوتھ لیول آفیسرز کو نوٹس بھیجے گئے ہیں۔

5 اپریل کو ٹائمز آف انڈیا میں یہ خبر شائع ہوئی کہ دہرادون پولیس نے جمعرات کو شیو شکتی دھام، غازی آباد کے رامسوروپانند گری پر اقلیتی برادری کے خلاف نفرت انگیز تقریر اور دومذہبی گروہوں کے درمیان دشمنی کو فروغ دینے کے الزام میں مقدمہ درج کیا۔

5 اپریل کو ابو اعلی الاعظمی نے ایک نیوز ویڈیوشیئر کی کہ ایک مسلم طالبہ یہ الزام لگارہی ہے کہ دو سال سے پرنسپل (وشنو) اسے ہراساں اور استحصال کر رہا ہے اور اس سے پردہ ہٹانے اور برا کام کرنے کو کہتا ہے۔ اس سے قبل بھی یہ پرنسپل ایک مسلم ٹیچر کا جنسی استحصال کر چکا ہے۔ وہ مسلمان لڑکیوں کو نشانہ بناتا رہتا ہے۔

5 اپریل کو ندیم احمد نےایک ویڈیوشیئرکی کہ یوپی پولیس نے پانچ مسلمانوں کو ایک دعوت منعقد کرنے پر گرفتار کیا ہے جس میں گائے کا گوشت پکایا گیا۔ پولیس نے ان افراد پر گائے ذبح کرنے اور دوستوں میں گائے کا گوشت تقسیم کرنے کا الزام لگایا ہے۔

7 اپریل کو دی نیوز منٹ نے یہ خبر شائع کی کہ بی جے پی ایم ایل اے نے وزیر دنیش گنڈو راؤ کو ''آدھا پاکستانی'' بتاتے ہوئے تبصرہ کیا، غالباً اس لیے کہ فلم ایکٹر تبو کا تعلق مسلم کمیونٹی سے ہے۔

8 اپریل کو محمد آصف خان نے ایک ویڈیوشیئر کی کہ ایک آٹو رکشہ میں دو مسلمان کسی علاقے سے گزر رہے ہیں جن پر غنڈوں نے حملہ کر دیا اور ان مسلمانوں کو''جے شری رام'' کے نعرے لگانے پر مجبور کیا گیا ۔

5 اپریل کو حق صاحب نے ایک ویڈیوشیئر کی کہ پولیس نے ایک مبینہ ''مسلم مویشی اسمگلر'' پر گولی چلائی جس کی ٹانگ میں گولی لگی۔

5 اپریل کو جرنومیرر نے یہ خبر شائع کی کہ اتر پردیش کے کانپور میں واقع شری رام لکشمن سمبھاؤ مندر کو بم سے اڑانے کی دھمکی دینے والوں کی پہچان ہو گئی ہے۔ وہ شخص کانپور بی جے پی کا لیڈر ہے۔

6 اپریل کو اشرف علی نے یک ویڈیوشیئر کی کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں بابا باگیشور نے انتہائی توہین پر مبنی بات کرتے ہوئے کہا کہ ''اپنے بجرنگ بلی بھی علی کے باپ ہیں''۔

6 اپریل کو ٹائمز آف انڈیامیں یہ خبر شائع ہوئی کہ نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (این سی ای آر ٹی) نے نصابی کتابوں میں درج ذیل تاریخی واقعات کے حوالہ جات پر نظر ثانی کا فیصلہ کیا ہے:

- ایودھیا میں بابری مسجد کا انہدام
- منی پور کا ہندوستان کے ساتھ انضمام
- 2002 کے گجرات فسادات میں مسلمانوں کا قتل

8 اپریل کو سیاست میںیہ خبر شائع ہوئی کہ اڈیشہ کے کٹک ضلع میں مبینہ طور پر مویشیوں کی نقل و حمل کے الزام میں دو نوجوانوں پر خود ساختہ گئو رکشکوں کے ایک گروپ نے حملہ کیا اور ان کی پٹائی کی۔

8 اپریل کو انڈین ایکسپریس نے یہ خبر شائع کی کہ پونے میں ساوتری بائی پھولے یونیورسٹی کے کیمپس میں 19 سالہ مسلم طالب علم پر حملہ کیا گیا۔ طالب علم کو مبینہ طور پر نامعلوم افراد کے ایک گروپ نے مارا پیٹا جنھوں نے اس پر ''لو جہاد'' کا الزام لگایا - یہ ایک سازشی تھیوری ہے کہ

9 اپریل کو مکتوب میڈیا نے ایک و یڈیوشیئر کی کہ وارانسی میں گیانواپی مسجد کے باہر ہندوتوا گروپ کے ذریعہ پیر کو رام نومی کے جلوس کے دوران اشتعال انگیز نعرے لگائے گئے۔ ”کاشی متھرا باقی ہے“۔

9 اپریل کو دی ہندو نے اوڈوکی میں سائرو-مالا بار چرچ کے ذریعہ مبینہ طور پر اسلامو فوبک فلم دی کیرالہ اسٹوری کی متنازعہ نمائش کی خبر تفصیل سے شائع کی۔

مسلمان مرد ہندو خواتین کو مذہب کی تبدیلی کے مقصد سے رشتوں میں پھنساتے ہیں۔

8 اپریل کو دی مسلم نےایک ویڈیوشیئر کیا کہ دائیں بازو کے شاعر رام بھداور نے مسلمانوں کو نشانہ بناتے ہوئے نفرت انگیز نظم پڑھی۔ اس نے مسلم مخالف سازشی نظریات کو فروغ دیا اور ہتھیار اٹھانے کی وکالت کی۔

9 اپریل کو سیاست اخبار نے خبر شائع کی کہ دہلی سیلم پور میٹرو اسٹیشن پر ایک مسلم شخص کو اپنے لنچ باکس میں افطاری لے جانے پر بی ایس ایف کے جوانوں نے مبینہ طور پر روکا اور مارا پیٹا۔

9 اپریل کودی مسلم ویڈیو کا اشتراک کیا. مذہبی مبلغ سادھوی سرسوتی نے کاشی اور متھرا میں مساجد پر قبضے کا مطالبہ کرتے ہوئے فرقہ وارانہ تقریر کی۔ ”بھی تو کیول جھانکی ہے متھرا کاشی باقی ہے۔“

9 اپریل کو حق صاحب نے نیوز ویڈیو کلپ شیئر کیا کہ جس میں دیکھا گیا ہے کہ انتہا پسند سریش چوہانکے مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز تقریر کررہا ہے۔ مسلم مخالف سازشی نظریات کو فروغ دیتے ہوئے، وہ کہہ رہا ہے کہ مسلمانوں کی آبادی میں اضافے کو روکنے کے لیے قانون سازی ضروری

9 اپریل کو ہیٹ ڈیٹیکٹر نے ایک نیوز ویڈیو کلپ شیئر کیا کہ بڑودہ شہر میں، تلسی ہائٹس ہاؤسنگ کمپلیکس کے رہائشی ایکتا نگر سے علیحدہ دیوار کی تعمیر کا مطالبہ کرنے کے لیے جمع ہوئے۔ ایکتا نگر ایک مسلم اکثریتی علاقہ ہے جسے وہ ”منی پاکستان“ کہتے ہیں۔

دل کے لیڈر بٹو بجرنگی نے میوات کے مسلمانوں کو نشانہ بناتے ہوئے اشتعال انگیز تقریر کی۔ ”سارے چور گاؤ تسکر میواتی ہیں، پاکستانی ہیں۔“

14 اپریل کو مسٹر حق نے ٹویٹر ایکس پر ایک ویڈیو شیئر کی کہ انٹرنیشنل ہندو کونسل (VHP) کے ایک پروگرام میں مسلمانوں کو نشانہ بناتے ہوئے فرقہ وارانہ تقریر کی گئی۔ ”سارے کانڈ مولانا بھائی کرتے ہیں، کبھی کسی بچے کو مار دیا، لو جہاد کر لیا اور کبھی مکان قبضہ کرلیا۔“

ہے۔ وہ یہ بھی کہہ رہا ہے کہ ”احمد آباد کا نام بدل کر کرناوتی کر دینا چاہئے۔“

13 اپریل کو ٹویٹر ایکس نے یہ خبر شائع کی کہ لکھیم پور کھیری میں 50 سالہ دلت شخص آسارام کی پولیس حراست میں موت ہو گئی۔ پولیس پر الزام ہے کہ اس نے اسے مار پیٹ کر ہلاک کیا ہے۔

14 اپریل کو ٹائمز آف انڈیامیں یہ خبر شائع ہوئی کہ عید کے دوران سڑکوں پر نماز پڑھنے کے الزام میں جمعہ کو اترپردیش پولیس نے میرٹھ اور بدایوں میں تقریباً 250 نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

14 اپریل کو ٹائمز آف انڈیا میں یہ خبر بھی شائع ہوئی کہ بدایوں میں عید کے دوران سڑکوں پر نماز پڑھنے کے الزام میں 16 شناخت شدہ اور 34 نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا ۔

14 اپریل کودی مسلم نے ٹویٹر ایکس پر ایک ویڈیو شیئر کی کہ گاؤ رکشا

14 اپریل کو ندیم علی نے ایک ویڈیو شیئر کی کہ مذہبی مبلغ دھیریندر کرشنا شاستری ”لو جہاد“ جیسے مسلم مخالف سازشی نظریہ کو فروغ دے رہے ہیں، وہ کاشی اور متھرا کی مساجد پر قبضے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ”یہ لوگ کلاوہ پہن کے بھی آجاتے ہیں، ان پر بھروسہ مت کرنا ، لو جہاد کے چکر میں مات پھنسنا“۔

14 اپریل کو انڈین ایکسپریس نے یہ خبر شائع کی کہ حمیر عرف گوپال راٹھور ایک عام مزدور ہے۔ اس کے اہل خانہ

کا الزام ہے کہ اسے محلے کے جھگڑے میں مداخلت کرنے پر اٹھائے جانے کے بعد پولیس نے تشدد کا نشانہ بنایا۔

14 اپریل کو ہندوستان ٹائمزنے ایک خبر شائع کی کہ ایک 32 سالہ مولانا (معلم) محمد مہر کو دن کی اولین ساعتوں میں تین نقاب پوش افراد نے مبینہ طور پر پیٹ پیٹ کر قتل کر دیا، یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب مولانا مسجد کے اندر اپنے کمرے میں سو رہے تھے۔

15 اپریل کو اوئیرنیس نیوز نے ایک رپورٹ شیئر کی جس میں دیکھایا گیا ہے کہ جیسے ہی ایک مسلم شخص نے اپنے ہاتھ پر مقدس دھاگہ باندھا، ایک دوسرے شخص نے پہلے اس مسلم شخص کو گالی دی اور پھر برسر عام تھپڑ رسید کردیا۔

15 اپریل کو محمد شاداب نے ٹویٹر ایکس پر ایک اسکرین شاٹ شیئر کیا کہ بہار سے تعلق رکھنے والا کرشنا نامی ایک نابالغ شخص جو بھاگوت کتھا سناتا ہے، انسٹاگرام پر اللہ کے بارے میں نازیبا اور قابل اعتراض تبصرے کر رہا ہے۔

15 اپریل کو دی مسلم نے ایک ویڈیوشیئر کی کہ تین بہنیں کڑھیا بازار میں برتنوں کی دکان پر کچھ سامان خریدنے جاتی ہیں۔ دکاندار رام بابو نے ان میں سے چھوٹی بہن کو دکان کے تہہ خانے میں اکیلا پایا جہاں وہ سامان تلاش کرنے گئی تھی،اس نے موقع پر پا کراس کے ساتھ نازیبا حرکت کی۔

15 اپریل کو سیاست نے یہ خبر شائع کی کہ حیدرآباد میں رام نومی شوبھا جلوس سے پہلے، سدیامبر بازار کی مسجد کو کپڑے سے ڈھانپ دیا گیا۔

15 اپریل کو دی مسلم نے اوویڈیوشیئر کی کہ لوک سبھا کے آزاد امیدوار سنجے شرما نے مسلمانوں کو نشانہ بناتے ہوئے نفرت انگیز تقریر کی۔ اس نے 'لو جہاد' اور 'لینڈ جہاد' کے سازشی نظریات کو فروغ دیا اور دھولیہ کے مقامی مسلمانوں کو شیطان بتایا۔

17 اپریل کو انڈین ایکسپریس میں یہ خبر شائع ہوئی کہ بنگلورو میں کام کرنے والے فیض جو کی کا دعویٰ ہے کہ 13

اپریل 2024 کی رات اسے لکھنؤ میں ایک معمولی جھگڑے کے بعد یوپی پولیس کے دو کانسٹیبلوں نے پکڑ لیا، جہاں اس کی بیلٹ سے بے دردی سے پٹائی کی گئی اور بیرک میں اس کا سر مونڈ دیا گیا۔

17 اپریل کو [دی نیوز منٹ] نے یہ خبر شائع کی کہ پردیپ نائک نے رخسانہ کا قتل کیا اور اس کی لاش کو تماکورو کے قریب جلا دیا۔ پہلے سے شادی شدہ پردیپ نے رخسانہ سے شادی کے بہانے تعلقات قائم کیے اور اس کے ہاں ایک بچہ بھی پیدا ہوا۔ جب رخسانہ نے شادی کرنے پر اصرار کیا تو پردیپ نے رخسانہ کو قتل کیا اور تماکورو کے قریب اس کی لاش جلادی۔ وہ بچے کو بنگلور لے آیا اور اسے ایک پش کارٹ پر چھوڑ دیا۔

17 اپریل کو [محمد آصف خان] نے ایک ویڈیوشیئر کی کہ گئو رکشکوں نے ایک سکھ ٹرک ڈرائیور پر حملہ کیا اور مویشیوں کی نقل و حمل پر اس کے پاؤں باندھنے کی کوشش کی ، افسوس کی بات ہے کہ اس نے اس مقصد کے لیے اس کی پگڑی کا استعمال کیا۔

17 اپریل کو [سومیت جھا] نے ایک ویڈیو کاشیئر کی کہ رام نومی ریلی کے دوران ٹی راجہ سنگھ نے کہا کہ ایودھیا کے بعد، کاشی اور متھرا سمیت 40,000 مساجد کو دوبارہ حاصل کیا جائے گا۔ 'اگر انکو نگر نگم پریشد بنا دو تو یہ ہندوو کا گھروں پر قبضہ کرلیں گے، اگر انکو بڑی اپلبدھی دلا دوتو یہ افضل گورو جیسا بنکر سنسد پہ حملہ کریں گے'۔

17 اپریل کو [گوہاٹی پلس] نے یہ خبر شائع کی میگھالیہ میں ایک کار میں تین مسلم مزدوروں کو زندہ جلا دیا گیا۔ ان کی جلی ہوئی لاشیں جنگل میں دفن پائی گئیں۔ متوفی جبر علی، نور محمد اور زاہد الاسلام آسام کے گول پارہ کے رہنے والے ہیں اور وہیں میگھالیہ میں کام کرتے ہیں۔

18 اپریل کو [انڈین ایکسپریس] میں یہ خبر شائع ہوئی کہ حیدرآباد میں رام نومی کی تقریب کے دوران بی جے پی کی ایک امیدوار مادھوی لتا مسجد کی طرف تیر چلارہی ہے۔

18 اپریل کو [اسکرول] میں یہ خبر شائع ہوئی کہ تلنگانہ

کے منچیریال ضلع میں ہندوتوا ہجوم نے ایک عیسائی جماعت کے زیر انتظام اسکول میں توڑ پھوڑ کی، وجہ یہ تھی کہ پرنسپل نے کچھ ہندو طلبہ کو بغیر اجازت کلاس میں زعفرانی رنگ کے کپڑے نہ پہننے کو کہا۔ ہجوم نے اسکول کے پرنسپل پر حملہ کیا، اس کے چہرے پر سندور پھینکا اور اسے ''جئے شری رام'' کا نعرہ لگانے پر بھی مجبور کیا۔

18 اپریل کو دی مسلم ٹویٹر ایکس نے ایک ویڈیو شیئر کی کہ ہندو انتہا پسند جلوس کے دوران مسجد کے سامنے ہنگامہ برپا کر رہے ہیں۔

18 اپریل کو علی سہراب نے ٹویٹر ایکس پر رام نومی کے نام پر نکالے گئے مذہبی جلوس میں تلواریں لہراتے ہوئے ہجوم کی ویڈیو شیئر کی۔

19 اپریل کو ہیٹ ڈیٹیکٹر ٹویٹر ایکس پر ایک ویڈیو شیئر کی گئی کہ شوبھا یاترا کے دوران ایک شخص زعفرانی پرچم لہرانے کے لیے مزار پر چڑھ گیا۔

19 اپریل کو دی ویک میں یہ خبر شائع ہوئی کہ ممبئی کے ایک دلت شخص نے کام کی جگہ پر ذات پات کی تفریق کا دعویٰ کیا ۔ اس کی مالک خاتون نے اسے وہاٹس ایپ پر میسیج کیا کہ ''میں جئے بھیم والوں کو نوکری پر نہیں رکھتی'' (میں دلتوں کو ملازمت نہیں دیتی)

19 اپریل کو انڈین ایکسپریس میں یہ خبر شائع ہوئی کہ ٹاٹا انسٹی ٹیوٹ آف سوشل سائنس نے مرکز کی پالیسیوں کے خلاف احتجاج کرنے پر دلت پی ایچ ڈی اسکالر کو معطل کر دیا- انسٹی ٹیوٹ نے مبینہ طور پر اسکالر پر کیمپس میں سالانہ پروگرام 'بھگت سنگھ میموریل' لیکچر دینے کے لیے 'متنازع مقررین' کو مدعو کرنے کا الزام لگایا۔

18 اپریل کو دی مسلم ٹویٹر ایکس نےایک ویڈیو شیئر کی کہ شوبھا یاترا کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے گئو رکشک کالو سنگھ نے مسلمانوں کے خلاف اشتعال انگیز تقریر کی کہ 'کاشی اور متھرا باقی ہے'۔

18 اپریل کو مسٹر حق نے ٹویٹر ایکس پر ویڈیو شیئر کی کہ رام نومی شوبھا یاترا کے شرکاء نے مارچ کرتے ہوئے تلواریں لہرائیں۔

ایک منی ٹرک میں مویشیوں کو لے جانے والے دو افراد پر حملہ کر دیا۔

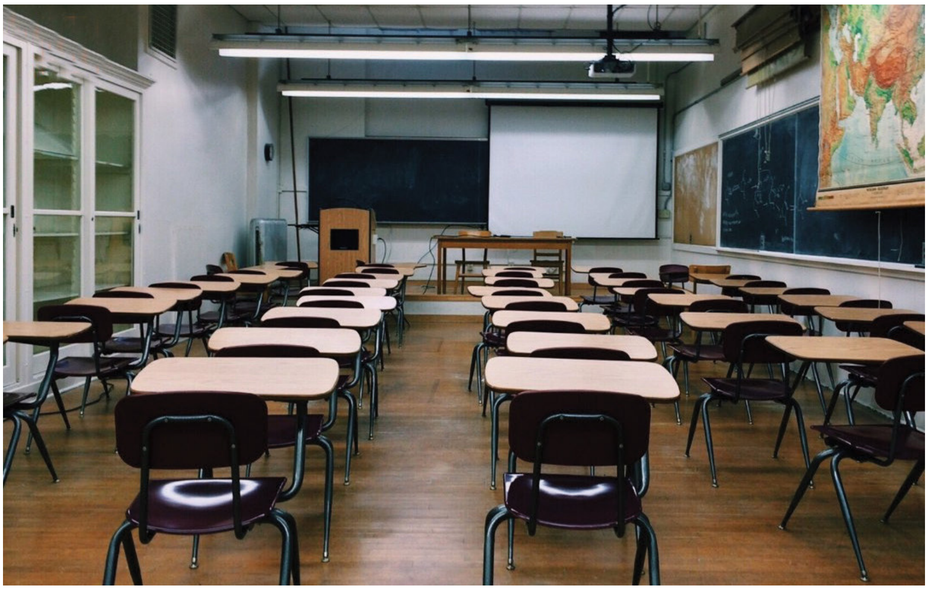

20 اپریل کو ہیٹ ڈیٹیکٹر ٹویٹر ایکس پر ایک ویڈیو شائع ہوئی کہ رام نومی کے ایک پروگرام میں، ایک نابالغ لڑکی سے اشتعال انگیز گیت گانے کو کہا گیا جس میں ایسے لوگوں کے بائیکاٹ کی وکالت کی گئی تھی جو وندے ماترم نہیں گاتے ہیں۔ 'وندے ماترم گانا ہوگا، ورنہ یہاں سے جانا ہوگا۔ نہیں جائے گا تو جبرا تجھے بھگا دیں گے، ہم تجھے تیری اوقات بتادیں گے۔'

19 اپریل کو مسلم ٹویٹر ایکس پر ایک ویڈیو شیئر ہوئی کہ بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ ساکشی مہاراج نے مسلمانوں کو نشانہ بناتے ہوئے فرقہ وارانہ تقریر کی اور آبادی کنٹرول بل کا مطالبہ کیا۔ ساکشی نے دعویٰ کیا کہ ' چار بیویاں اور 40 بچے۔ یہ مزید برداشت نہیں کیا جائے گا۔'

19 اپریل کو مسلم ٹویٹر ایکس پر ایک ویڈیو شیئر ہوئی جس میں صاف دیکھا جارہا ہے کہ زعفرانی پرچم اٹھائے ہوئے ایک ہجوم اونچی آواز میں موسیقی پر رقص کرنے کے لیے عثمانیہ مسجد کے سامنے جمع ہوا۔

20 اپریل کو جرنو میرر نے یہ خبر شائع کی کہ متھرا میں رام نومی کے جلوس میں ماحول خراب کرنے کی کوشش کی گئی، 100 روپے کے عوض میں چند نوجوان بھگوا جھنڈا لے کر مسلمانوں کے مذہبی مقام پر چڑھ گئے۔ اس سلسلے میں پولیس نے ملزم 'ابھے' کو گرفتار کر لیا ہے۔

21 اپریل کو دی ہندو میں یہ خبر شائع ہوئی کہ کانگریس ہندوؤں کی نجی دولت مسلمانوں کے حوالے کرے گی: پی ایم

20 اپریل کو دی مسلم نے ایک ویڈیو شیئر کی کہ ہندو راشٹرا سینا کے سربراہ دھننجے دیسائی نے مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز تقاریر کیں۔ اس نے 'لینڈ جہاد اور لو جہاد' کے سازشی نظریات کو فروغ دیا، روہنگیا پناہ گزینوں کے خلاف زہریلے بیانات دییے اور کچھ مساجد پر قبضے کا مطالبہ کیا۔

20 اپریل کو مسلم ٹویٹر ایکس پر ایک ویڈیو شیئر ہوئی کہ گئو رکشکوں نے

مودی۔’اس کا مطلب ہے کہ جائیداد ان لوگوں میں تقسیم کی جائے گی جن کے بچوں کی ایک بڑی تعداد ہے... اور در اندازوں میں تقسیم کی جائے گی۔ کیا یہ آپ کو قبول ہے؟‘وزیر اعظم نے راجستھان میں ایک انتخابی ریلی کے ایسی متنازع باتیں کہی۔

21 اپریل کو مکتوب میڈیانے یہ خبر شائع کی کہ جمعہ کو اتر پردیش کی امروہہ لوک سبھا سیٹ پر بھارتیہ جنتا پارٹی کے لیے انتخابی مہم چلاتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے موجودہ رکن پارلیمنٹ اور کانگریس کے امیدوار دانش علی کو نشانہ بناتے ہوئے الزام لگایا کہ ان کو ”بھارت ماتا کی جۓ“ کا نعرہ لگانے پر اعتراض ہے۔”کیا وہ شخص جو بھارت ماتا کی جۓ کو قبول نہیں کر سکتا، ہندوستانی پارلیمنٹ میں بیٹھ سکتا ہے؟“

21 اپریل کو ٹویٹر ایکس ملت ٹائمز نے یہ خبر چلائی کہ مدرسہ جانے والے 25 بچوں کو ٹکٹ ہونے کے باوجود ٹرین سے اتار لیا گیا۔

21 اپریل کو آبزرور پوسٹ میں یہ خبر شائع ہوئی کہ مرشد آباد کے شمشیر گنج تھانہ کے ہوس نگر گاؤں سے تعلق رکھنے والے ایک 29 سالہ شخص کی شناخت داؤد کے طور پر ہوئی ہے، جس کی جنگی پور سب جیل میں مشتبہ حالات میں موت ہو گئی۔ متوفی کے اہل خانہ نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے بدتمیزی کا الزام لگایا اور یہ بھی الزام لگایا کہ ان کے بیٹے کو قتل کیا گیا ہے۔

21 اپریل کو مسلم ٹویٹر ایکس پر ایک ویڈیو شیئر ہوئی کہ فردین نے کرتہ پائجامہ پہن رکھا تھا اور آم کی لسی کی بجائے سادہ لسی مانگ رہا تھا۔ اس نے دکاندار سے کہا کہ ہو گیا۔

ملازم کو اللہ کے بارے میں توہین آمیز تبصرے کرنے پر حراست میں لیا گیا اور قانونی کارروائی کی گئی۔

22 اپریل کو ٹویٹر ایکس ہیٹ ڈیٹیکٹر نے یوپی کے سی ایم یوگی آدتیہ ناتھ کی ایک ویڈیو شیئر کی ہے جس میں وہ کہہ رہے ہیں کہ ۔ ”ایودھیا اور کاشی نے اپنا ہدف حاصل کر لیا ہے، اب برج بھومی کی باری ہے“۔

22 اپریل 2024 مسلم ٹویٹر ایکس پر ایک ویڈیو شیئر ہوئی کہ پجاری نیلیش چندر مہاراج نے وشو ہندو پریشد-بجرنگ دل کی طرف سے منعقد ایک پروگرام میں مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز تقریر کی جس میں مسلم مخالف سازشی نظریات کا تذکرہ متھرا اور وارانسی میں مساجد پر قبضہ اور مسلمانوں کو جئے شری رام کا نعرہ لگانے پر مجبور کرنا شامل تھا۔

22 اپریل کو یوٹیوب آپکا پرہار ٹائمز نے یہ خبر چلائی کہ مہاراشٹر کے تھانے ضلع کے ممبرا میں منات سیلیبریشن بینکویٹ ہال میں ایک واقعہ درپیش ہوا کہ ایک کورئیر کمپنی کے دکاندار 'شانتی دوت' نے کچھ لوگوں کو بلایا اور 50 لوگوں کے ہجوم نے اس پر چاقوؤں اور لاٹھیوں سے حملہ کیا۔

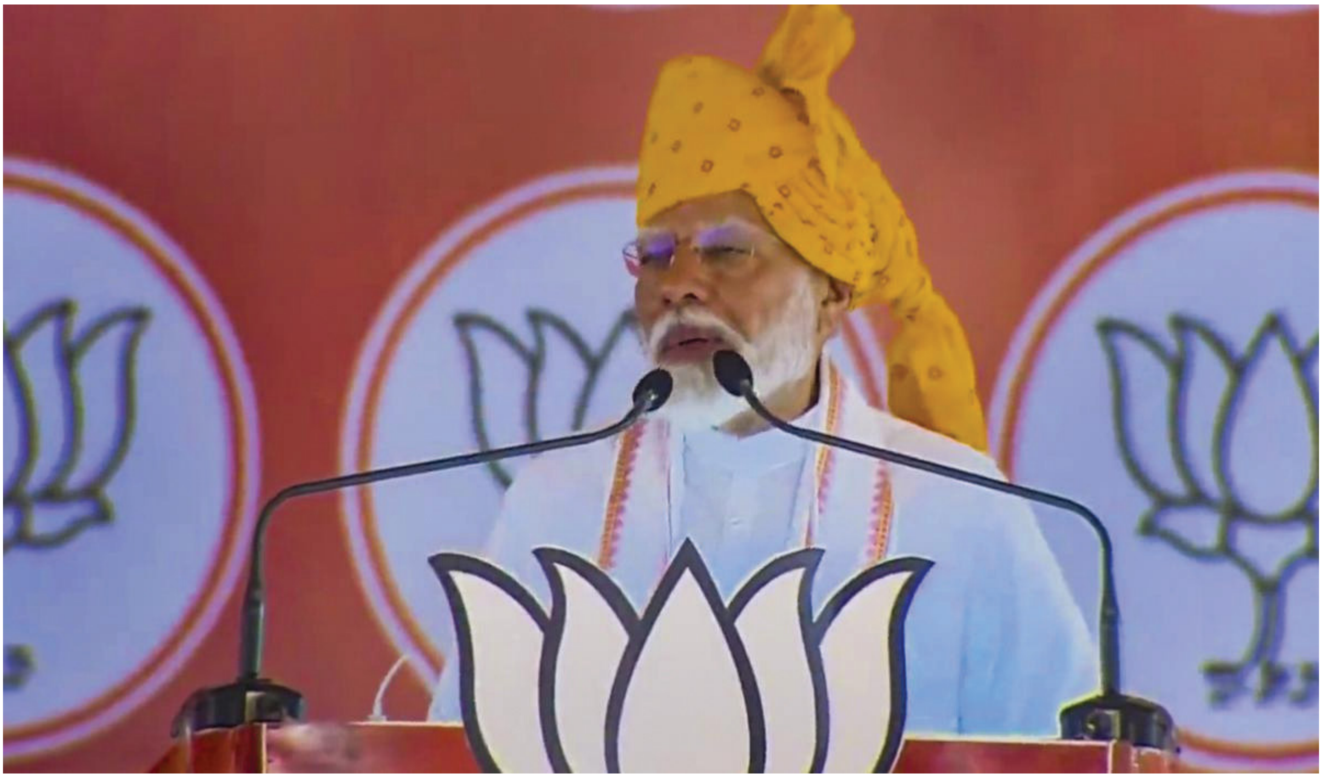

22 اپریل کو مسلم ٹویٹر ایکس نےایک خبر شیئر کی کہ کچرا فیکٹری کے قریب گٹر کی پائپ لائن کی صفائی کے دوران زہریلی گیس کے باعث شمیم اور واسد نامی مزدور جاں بحق ہو گئے۔ جب انہیں تشویشناک حالت میں باہر نکالا گیا تو ان کی سانسیں چل رہی تھیں۔ دونوں بغیر علاج کے گھنٹوں وہیں پڑے رہے۔ علاج نہ ہونے کی وجہ سے ان کی موت ہو گئی۔

22 اپریل کو دی ہندو نے ایک خبر شائع کی کہ اتوار کی رات بیلگاوی میں کچھ ہندوتوا کارکنوں نے مبینہ طور پر ایک ٹرک ڈرائیور کو مویشی اسمگلر ہونے کے شبہ میں مارا پیٹا۔ ان شرپسندوں نے سورنا سودھا کے قریب ٹرک کو روکا اور ڈرائیور کے ساتھ جھگڑا شروع کیا۔ متاثرہ شخص کو اس وقت چوٹیں آئیں جب 50 کے قریب نوجوانوں کے ہجوم نے اس کی پٹائی کی۔ واقعہ کی اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر ڈرائیور کو بچا کر ہسپتال پہنچایا۔

22 اپریل کو ملت ٹائمز نے ٹویٹر ایکس پر خبر شائع کی مدھیہ پردیش کی کمال مولا مسجد میں اے ایس آئی نے 4 فٹ تک کھدائی کی ہے جس کی وجہ سے نمازی نماز نہیں پڑھ پا رہے ہیں، سروے 29 دنوں سے لگاتار جاری ہے۔

23 اپریل کو مسلم ٹویٹر ایکس پر ایک ویڈیو شیئر کی گئی کہ

انتخابی ریلی کے دوران ایک لیڈر نے لوگوں سے وارانسی اور متھرا میں مسجدوں کے بجائے مندر بنانے کے لیے بی جے پی کو ووٹ دینے کو کہا۔

23 اپریل کو سچن گپتا نے ٹویٹر ایکس پر ایک ویڈیو شیئر کی جس میں دیکھا جارہا ہے کہ پولیس اہلکار ایک ای رکشہ ڈرائیور کو بے دردی سے پیٹ رہا ہے۔

انڈیا ٹوڈے نے یہ خبر شائع کی کہ راجستھان بی جے پی کے ریاستی صدر سی پی جوشی کا متنازع بیان سامنے آیا ہے۔ ایک جلسے میں تقریر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جب نریندر مودی تیسری بار وزیراعظم بنیں گے تو بابر کا بچہ بھی جئے شری رام کہے گا۔

ٹائمز آف انڈیا نے یہ خبر شائع کی کہ تینکاسی ضلع کے

23 اپریل کو ٹی وی 9 ہندی نے یہ خبر شائع کی کہ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ کانگریس کے منشور سے لگتا ہے کہ وہ ملک میں طالبان کی حکومت مسلط کرنا چاہتی ہے۔ کانگریس کے منشور میں دو چیزیں واضح طور پر نظر آتی ہیں۔ سب سے پہلے، کانگریس کہتی ہے کہ وہ شرعی قانون کو نافذ کرے گی، اس کا مطلب ہے کہ کانگریس بابا صاحب امبیڈکر کے آئین کے لیے خطرہ پیدا کرنا چاہتی ہے۔

آیانارکلم گاؤں کے الیت دیہاتیوں نے الزام لگایا ہے کہ مقامی ہیئر ڈریسر نے مارا وار برادری کے دباؤ کے بعد ان کی خدمت کرنے سے انکار کر دیا، جس نے دھمکی دی کہ اگر اس نے دلتوں کی خدمت کی تو وہ ان کی دکان کا بائیکاٹ کر دیں گے۔

23 اپریل کو دکن ہیرالڈ نے خبر شائع کی کہ دہلی پولیس نے ایک کھانے کے مالک کو اس شکایت کے بعد مختصر طور پر حراست میں لیا کہ اس نے ڈسپوزایبل پلیٹوں پر بریانی فروخت کی تھی جس پر مبینہ طور پر بھگوان رام کی تصویر تھی۔

24 اپریل کو ہیٹ ڈیٹیکٹر ٹویٹر ایکس پر یہ خبر شائع ہوئی کہ بی جے پی ممبر پارلیمنٹ ساکشی مہاراج نے ایک انتخابی تقریب میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ رام مندر تیار ہے۔ کاشی (گیانواپی مسجد) تقریباً ہماری ہے، متھرا (شاہی عیدگاہ مسجد) اس کے بعد ہے۔

24 اپریل کو للن پوسٹ نے ٹویٹر ایکس پر ایک خبر شیئر کی کہ نارائن پور ضلع کی ایک مسجد میں شرپسندوں نے سور کا کٹا ہوا سر رکھ دیا جس سے ماحول خراب ہوا۔

24 اپریل کو ریکھا نے ٹویٹر ایکس پر سرکاری شمشان گھاٹ کی ویڈیو شیئر کی جس میں ایس سی زمرے کے لوگوں کو آخری رسومات ادا کرنے سے روکا جا رہا ہے۔

24 اپریل کو نیشن مسلم نے ٹویٹر ایکس پر ایک شخص کی ایک ویڈیو شیئر کی جس میں کہا گیا ہے کہ ''ہم مسلمان لڑکیوں کو اپنے دھرم میں لانے کے لیے پروتساہت کر رہے ہیں، ہندو لڑکے سے شادی کرنے پر ہندو دھرم سینا کےذریعہ 11,000 روپے نقد کا انعام دیا جائے گا۔''

25 اپریل کو ہیٹ ڈیٹیکر نے ٹویٹر ایکس پر ایک ویڈیو شیئر کی کہ ہاسٹل میں رہنے والے کے۔ ڈی۔ آر گورنمنٹ پولی ٹیکنیک کالج کے طالب علم محمد معصوم (19) کو لوکیش (کالج کے ساتھی) اور 5 دیگر نامعلوم افراد نے اس وقت مارا پیٹا جب وہ عشاء کی نماز ادا کرنے کے لیے ہاسٹل سے باہر جا رہا تھا۔ اسے بلایا گیا، اس کی ٹوپی فرش پر پھینکی گئی اور پیروں سے روندا گیا اور لوکیش اور دیگر پانچ لوگوں نے متعدد بار تھپڑ مارے۔

25 اپریل کودی مسلم نے ٹویٹر ایکس پر ایک ویڈیوشیئر کی کہ گئو رکشکوں نے مویشی لے جانے والی منی ٹرک ڈرائیور کی پٹائی کی۔

25 اپریل کو ہیٹ ڈیٹیکٹر نے ٹویٹر ایکس پر ایک ویڈیو شائع کی کہ جمعرات کو ایک مسلمان پھل فروش کو شرپسندوں نے اپنی دکان کا نام ''لکشمی'' رکھنے پر ہراساں کیا۔ ہندوتوا لیڈر رادھا سموال دھونی کی قیادت میں شرپسندوں کے ایک گروپ نے ان کی دکان کے باہر ہنگامہ کیا۔ دکاندار نے بتایا کہ وہ ایک ہندو مالک مکان سے دکان کرائے پر لیا ہے، اس کی وجہ سے اس کا یہ نام ہے ۔

JUSTICE AND EMPOWERMENT OF MINORITIES

25 اپریل کو دی مسلم ٹویٹر ایکس پر ایک ویڈیو شائع ہوئی کہ وشو ہندو پریشد کے رہنما نے مسلمانوں اور عیسائیوں کو نشانہ بناتے ہوئے نفرت انگیز تقریر کی۔

25 اپریل کو مسٹر حق نے ٹویٹر ایکس پر انتہا پسند اثر و رسوخ رکھنے والی ہرشا ٹھاکر کی ایک ویڈیو شیئر کی جس میں مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز تقاریر، ان کے خلاف سازشیں اور ہتھیار اٹھانے کی وکالت کی گئی ہے ۔

26 اپریل جرنو میرر نے یہ خبر شائع کی کہ ایل بی نگر میں ایک نوجوان نے مسجد پر پٹرول ڈال دیا۔

26 اپریل کو دی مسلم نے ٹویٹر ایکس پرایک ویڈیو شیئر کی کہ ہنومان جنم اتسو کے موقع پر بجرنگ دل کے کارکنان نے زبردستی نان ویجیٹیرین کھانا فروخت کرنے والی مسلم دکانیں بند کروادیں۔

26 اپریل کو دی مسلم نے ٹویٹر ایکس پر ایک یڈیو شیئر کی کہ مونو مانیسر کے ساتھی سونو کی قیادت میں گئو رکشکوں نے مبینہ طور پر مویشی لے جانے والے ٹرک کا پیچھا کیا، جس کے نتیجے میں بڑا حادثہ پیش آیا۔

27 اپریل کو دی مسلم نے ٹویٹر ایکس پر ایک ویڈیو شیئر کی جس میں مسلمانوں پر کھلے عام لو جہاد کا الزام لگایا جا رہا ہے اور ہندوؤں کی طرف سے مار پیٹ کی جا رہی ہے۔

27 اپریل کو جرنو میرر نے ٹویٹر ایکس پر یہ خبر شائع کی کہ کریم گنج کے ایک مسلم اکثریتی گاؤں کے لوگوں نے محکمہ جنگلات کے اہلکاروں پر سنگین الزام لگاتے ہوئے کہا کہ اگر ہم بی جے پی امیدوار کو ووٹ نہیں دیتے ہیں تو جنگلات کے اہلکاروں نے ہمیں 'بلڈوزر کارروائی‹ کی دھمکی دی ہے۔

27 اپریل کو دی مسلم نے ٹویٹر ایکس پر ایک ویڈیو شیئر کی جس میں وزیر اعظم نریندر مودی مسلمانوں کے خلاف نفرت اور خوف پھیلارہے ہیں۔

27 اپریل کو مسٹر حق نے ٹویٹر ایکس پر ایک ویڈیو شیئر کی کہ چھتیس گڑھ-مہاراشٹر سرحد کے قریب ایک قصبے میں گئو رکشکوں نے مویشی لے جانے والے ایک ٹرک ڈرائیور کی پٹائی کی اور پھر اس کی پریڈ کی اور یہ نعرہ لگایا کہ۔ ''جو گئو ماتا کو کاٹے گا، ہم اسے کاٹیں گے''۔

28 اپریل، 2024 مسٹر حقنےٹویٹر ایکس پر ایک ویڈیو شیئر کی کہ کچرا اٹھانے والا مزدور مہکار عالم جے سی بی کی زد میں آکر جاں بحق ہوگیا۔ اس کے اہل خانہ نے جے سی بی ڈرائیور پنکج اور سونو پر قتل کا الزام لگایا ہے۔

28 اپریل کو مسٹر حق نے ٹویٹر ایکس پر ایک ویڈیوشیئر کی کہ بی جے پی لیڈر اور لوک سبھا کے امیدوار انوراگ ٹھاکر انتخابی

ریلیوں میں مسلسل نفرت انگیز تقریریں کرتے ہیں۔ انہوں نے ووٹروں سے کہا، ''مسلمانوں سے ووٹ حاصل کرنے کے لیے کانگریس آپ کی جائیداد چھین کر مسلمانوں میں بانٹ دے گی۔''

28 اپریل کو دی مسلم نے ٹویٹر ایکس ایک ویڈیو شیئر کی کہ دائیں بازو کے لیے پروپیگنڈہ کرنے والی سادھوی سرسوتی نے مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز تقریر کی۔ اس نے مسلم مخالف سازشی نظریات کو فروغ دیا اور ہندوؤں سے تلواریں خریدنے کی اپیل کی۔

29 اپریل کو دی مسلم نے ٹویٹر ایکس پر ایک نیوز ویڈیو شیئر کی کہ لکھنؤ، اتر پردیش میں ایک کوریئر کمپنی کے ملازم راحیل مرزا نے ایک ایسے گاہک کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی جس نے ٹیلی فون پر گفتگو کے دوران مبینہ طور پر اللہ کی توہین کی تھی۔

30 اپریل کو دی ہندو نے یہ خبر شائع کی کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کو یہاں اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ جب تک وہ زندہ ہیں، وہ کسی بھی قیمت پر OBCs, SC/STs کے لیے ہندوستانی آئین کے تحت دیے گئے ریزرویشن کو مسلمانوں میں تقسیم نہیں ہونے دیں گے۔

30 اپریل کو اسکرول نے یہ خبر شائع کی کہ مسلمانوں کا کہنا ہے کہ انہیں ووٹ دینے سے روکا گیا جب کہ ہندو علاقوں میں کوئی شکایت نہیں ہے۔

30 اپریل کو انسٹا گرام پر بی جے پی نے ہندوستانی مسلمانوں کو نشانہ بناتے ہوئے ایک مسلم مخالف ویڈیو شیئر کی ہے، جو تشدد کو بھڑکانے کی واضح مثال ہے۔